بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۹ محرم ۱۳۹۱ھ، ۱۷ امان ۱۳۵۰ ہش، ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۶۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۵ امان۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ احباب جماعت بہت سوز اور درد و الحاح سے دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس نصرت جہاں کے پروگرام "آگے بڑھو" کے سلسلہ میں

مغربی افریقہ جانے والے ڈاکٹروں کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر الوداعی تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی ازراہِ شفقت تقریب میں شرکت فرمائی

ربوہ۔ مجلس نصرت جہاں کی طرف سے ۱۳ امان ۱۳۵۰ ہجری شمسی بروز ہفتہ بعد نماز عصر ان تیرہ ۱۳ مشنری ڈاکٹر صاحبان کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جاری فرمودہ پروگرام "آگے بڑھو" کے زیر اہتمام طبی خدمات بجا لانے کی غرض سے عنقریب مغربی افریقہ روانہ ہونے والے ہیں۔ وسیع پیمانہ پر منعقد ہونے والی اس تقریب کا اہتمام قصر خلافت کے عقبی صحن میں کیا گیا تھا۔ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہِ شفقت شرکت فرمائی۔ اُس روز حضور کی طبیعت کمر کے نچلے حصہ میں درد اور ہلکے چکروں کی تکلیف کے باعث کسی قدر ناساز تھی۔ اس کے باوجود حضور ایدہ اللہ کمال درجہ شفقت کا اظہار فرماتے ہوئے اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس طرح حضور نے ڈاکٹر صاحبان اور یکصد کے قریب مہمانوں کے درمیان رونق افروز ہو کر انہیں اپنی معیّت میں چائے نوش کرنے کا شرف بخشا نیز قریباً ایک گھنٹہ تک انہیں علمی و تربیّتی روح پرور ارشادات سے نوازا۔

حضور کی موجودہ علالت کے پیش نظر خاصہ طویل عرصہ احباب جماعت اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کی زیارت اور ارشادات سے مستفیض نہ ہو سکے تھے۔ محرومی کے اس خاصے طویل عرصہ کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ احباب کو اپنے آقا ایدہ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل ہو رہا تھا اس لئے احباب کی خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا اور حضور بھی اپنے خدام سے مل کر بے حد مسرور نظر آرہے تھے۔ یہ ایک عجیب پُر نور و پُر سرور محفل تھی۔ شمع کے گرد پروانوں کی طرح سب احباب اپنے آقا کے گرد جمع تھے اور کمال محبت کے عالم میں حضور کے ارشادات سے مستفیض ہو رہے تھے۔

اس تقریب میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلا صاحبان افسران صیغہ جات تعلیمی اداروں کے بعض اساتذہ مبلغین اسلام اور ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے مغربی افریقہ کے طلباء کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے امراء کو بھی مدعو کیا گیا تھا چنانچہ جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور، محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور۔ محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ، محترم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ محترم حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ، محترم ڈاکٹر عبد الحق صاحب ڈینٹل سرجن لاہور اور بعض دیگر احباب نے اس موقع پر ربوہ پہنچ کر اس خصوصی تقریب میں شرکت فرمائی۔

نماز عصر کے بعد جب سب احباب قصر خلافت کے عقبی صحن میں ایک نظام کے ماتحت آجمع ہوئے تو حضور ایدہ اللہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی معیت میں قصرِ خلافت سے باہر تشریف لائے۔ سب احباب نے جو حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں پہلے سے ایستادہ تھے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد مغربی افریقہ جانے والے ڈاکٹر صاحبان اور بیرون جات سے آئے ہوئے احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد جملہ مہمانوں کو اردگرد دور تک لگی ہوئی میزوں پر حضور کی معیت میں چائے نوش کرنے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ حضور دیر تک ڈاکٹر صاحبان کو ہدایات سے نوازتے رہے نیز اس موقع پر حضور نے تحدیث نعمت کے طور پر مجلس نصرت جہاں کے پروگرام "آگے بڑھو" کے تحت ہونے والے کام اور اس کے خوشکن نتائج کا بھی ذکر فرمایا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ جس کے خاص منشاء اور القاء کے ماتحت یہ پروگرام جاری کیا گیا ہے اپنے فضل سے اس میں غیر معمولی برکت ڈال رہا ہے اور اپنی تائید و نصرت سے مسلسل نواز رہا ہے۔ یہ پُر نور و پُر سرور محفل ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہی۔ حضور طبیعت کی کسی قدر ناسازی کے باوجود بحمد اللہ تعالیٰ بہت ہشاش بشاش نظر آرہے تھے اور حضور (باقی صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ امان۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اِن دنوں ضعف کی تکلیف کے باعث ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

" انڈونیشیا کے ایک مخلص احمدی نوجوان میجر سوگنڈا (suganda) ،۱۷ دسمبر ۱۹۷۰ء کو ایک فضائی حادثہ میں وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت مخلص نوجوان تھے۔ جماعت سے بڑا مخلصانہ تعلق رکھتے تھے اور جماعت بانڈونگ کے سرگرم رکن تھے۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین (وکالتِ تبشیر)

میری والدہ مکرمہ جن کی عمر اس وقت ۹۰ برس ہے۔ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ضعف کی وجہ سے زیادہ نڈھال ہو گئی ہیں۔ باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ جملہ احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ میری والدہ صاحبہ کی صحت اور زندگی کے لئے درد دل سے دعا فرماویں آمین خاکسار محمد الدین ایم اے دارالرحمت غربی ربوہ

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی اور مکرم غلام احمد صاحب بھٹی آف لاہور بعارضہ فالج بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ دونوں بزرگوں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین (خواجہ عبد المومن گولبازار ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ امان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

قرآن کریم میں جو انبیاء علیہم السلام کے قصے بیان کئے گئے ہیں ان سے غرض محض قصے بیان کرنا نہیں بلکہ انبیاء علیہم کی مثال سے ایک آفاقی تعلیم دی گئی ہے۔ جو ہر زمانہ پر حسب حال منطبق ہوتی ہے

سورہ صف میں ایسے زمانے کا ذکر ہے جس میں مسلمان اختلافات کا شکار ہو جائیں گے اور یہ تو چاہیں گے کہ مسلمان متحد ہو کر کفر و شرک کے لشکروں کا مقابلہ کریں مگر عملاً وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کو ایک عظیم الشان پیشگوئی سے شروع کرتا ہے فرماتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

سبّح کا صیغہ ماضی ہے یہ طرز کلام پیشگوئی کے لئے اختیار کیا جاتا ہے جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ یہ ضرور ہو کر رہے گا۔ یہ پیشگوئی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات عزیز اور حکیم نہ لاتا۔ ان الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ جس زمانے کے لئے یہ پیشگوئی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بند ہو گئی ہوگی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں غالب ہونگا۔ میں حکیم ہوں یعنی میں ایسا کر سکتا ہوں کہ آسمان اور زمین پھر میری تسبیح میں مصروف ہو جائیں گے۔

آج بھی ایسا زمانہ ہے جب لوگ اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے غافل ہو گئے ہیں اور ہر طرف مادہ پرستی کا دور دورہ ہو چکا ہے۔ یہاں تک کہ مسلمان اقوام بھی الحاد اور شرک میں مبتلا ہوتی جا رہی ہیں تاہم مسلمانوں اور دوسروں میں کچھ ابھی مذہب کا اثر باقی ہے یہاں خاص طور پر مسلمانوں کو مخاطب کیا گیا ہے مسلمانوں میں اس حد تک بیداری ہے کہ وہ کفر و شرک کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں اور باہم متحد ہو کر ایک محاذ سے ایسا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ایسا کر نہیں پاتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۔

یعنی اے مسلمانوں تم ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

یعنی خدا تعالیٰ کے نزدیک اس بات کا دعویٰ کرنا جو کرتے نہیں نہایت ناپسندیدہ ہے کیونکہ

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا
کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۔

یعنی اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے رستہ میں اس طرح صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ وہ گویا ایک دیوار ہیں جس کے اوپر سیسہ پگھلا کر ڈالا گیا ہے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر فرماتا ہے اور بتاتا ہے کہ درحقیقت آج مسلمانوں کی حالت بنی اسرائیل کی سی ہو گئی ہے جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نافرمانی سے ایذائیں دیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی پیشگوئی کی تصدیق کی اور خود بھی ایک نبی آنے کی پیشگوئی فرمائی جس کا نام احمد ہوگا اس کا مطلب یہ ہے کہ آنے والا نبی اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح جلالی شان کا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح جمالی شان کا مظہر ہوگا یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن میں جلالی اور جمالی دونوں شانیں بدرجہ اتم موجود ہیں

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا زمانہ قیامت تک رہیگا آپ نے اپنے زمانہ کی ابتداء میں اپنی نبوت کی شان جلالی کا اظہار فرمایا کیونکہ اس وقت لوگ اسلام کو تلوار سے مٹانے کے لئے کھڑے ہوئے تھے مگر آپ کی نبوت کی جمالی شان بعد کے آنے والے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے اور وہ موجودہ زمانہ ہے جس زمانے کے مسلمانوں سے قرآن کریم نے یہاں خطاب کیا ہے اور اشارہ فرمایا ہے کہ اس زمانہ میں بجائے تلوار کے ایسے طریقے سے دشمنان اسلام سے جہاد ہوگا جو دلائل اور تقریر و تحریر سے کیا جائے گا۔ یہی زمانہ ہوگا جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان جمالی کا مظاہرہ ہوگا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ قرن اول میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان جمالی معطل تھی۔ یہ نہیں بلکہ آپ نے اول زمانے میں شان جلالی اور شان جمالی دونوں کا پوری پوری طرح اظہار فرمایا اور دونوں شانوں کا نمونہ پیش کیا اور دونوں شانوں کا معیار قائم کیا۔ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو نعوذ باللہ آپ کی نبوت نامکمل ہوتی حالانکہ آپ پر ہر قسم کی نبوت کا اختتام ہوا ہے

نبرد آزما

کشاں کشاں تری جانب رواں رہا ہوں
مجھے بتا تو، کہاں تک پہنچ گیا ہوں میں

سُلگ رہی ہے فضاؤں میں خامشی کب سے
بیانِ شوق کو کب سے ترس رہا ہوں میں

ورق ورق کو بنایا ہے مَیں نے اپنا عَلم
قلم بدست نبرد آزما ہوا ہوں میں

ہر ایک حال میں روشن ہے میرے دل کا چراغ
کبھی شفق ہوں کبھی صبح کی ضیاء ہوں میں

چلیں گی عزم عمل کی روائتیں مجھ سے
عمل کے شوق میں اک عمر تک جیا ہوں میں

رہے رہے نہ رہے میرا آشیاں نہ رہے
تمہاری برقِ تجلّی کو دیکھتا ہوں میں

نظر نظر پہ گراں ہوگیا ہر اک منظر
قدم قدم پہ ہر اک شے کو گھورتا ہوں میں

چناب رنگ کو فطرت نے دی ہے رعنائی
اس لئے تو یہاں آ کے بس گیا ہوں میں

بہ انکاز غم ہے مجھ کو مٹا کے چھوڑیں گے
مجھے یقین ہے کہ اب اس سے ماورا ہوں میں

غضب ہے وہ سرِ منزل نہ مجھ کو پہچانیں
نسیم انہیں کے لئے دھول میں اٹا ہوں میں

(نسیم سیفی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت کے اثرات کو مٹانے اور اسلامی روایات کو رائج کرنے کیلئے

تقویم ہجری شمسی کا قیام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ کا ایک اہم کارنامہ

(مرتبہ:۔ شیخ خورشید احمد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں خدمت اسلام کے جو عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور نے مسلمانوں کی قومی و ملی زندگی سے انگریزوں کی حکومت کی وجہ سے پیدا شدہ عیسائیت کے اثرات و رجحانات کو مٹانے کی سعی فرمائی اور اس کی بجائے اسلامی روایات کو قائم فرمانے کی کوشش کی۔

اس سلسلے میں حضور رضی اللہ عنہ کا ایک اہم کارنامہ یہ ہے کہ حضور نے اپنی جماعت میں سن عیسوی کی جگہ سن ہجری شمسی کو رائج فرمایا۔ حضور نے قرآن مجید پر تدبر کرتے ہوئے یہ محسوس فرمایا کہ چاند اور سورج دونوں حساب اور تاریخ بنانے کے لئے مقرر ہیں مگر ہمارے ملک میں تمام دنیوی کاروبار میں اسلامی قمری مہینوں کی بجائے نظام شمسی کے تحت عیسائیوں کی طرف سے رائج ہونے والا سن عیسوی استعمال کیا جاتا ہے۔ حضور نے محسوس کیا کہ اس کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ قمری تقویم چاند کے لحاظ سے بدلتی چلی جاتی ہے لیکن شمسی نظام کی تاریخیں وقت اور موسم کے لحاظ سے ہمیشہ قائم رہتی ہیں عبادات کے لحاظ سے تو واقعی قمری تقویم مفید ہے کیونکہ اس طرح عبادات سارے سال میں پھیل جاتی ہیں لیکن وقت کی صحیح تعیین کے لئے نظام شمسی کی تقویم زیادہ مفید ہے اور اس سے انسان کو تسلی ہوتی ہے اس لئے حضور نے قرآن مجید سے استدلال کرتے ہوئے یہ فیصلہ فرمایا کہ مسلمانوں میں رائج کرنے کے لئے ہجری شمسی تقویم کا نظام بھی مرتب کیا جائے۔ حضور کی خواہش یہ تھی کہ مسلمان کسی صورت میں بھی سن عیسوی کے محتاج نہ رہیں اور قمری اور شمسی دونوں لحاظ سے ان کی اپنی تقویمیں ہوں جنہیں وہ استعمال کریں۔ ہجری شمسی تقویم قائم کرنے کا خیال حضور کے دل میں قرآن کریم پر تدبر کرتے ہوئے کیسے پیدا ہوا اس کی تفصیل خود حضور رضی اللہ عنہ کے مبارک الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہے

حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں "سیر روحانی" کے موضوع پر جو بصیرت افروز تقریر فرمائی اس میں حضور نے فرمایا:۔

سورج اور چاند کا حساب اور تاریخ سے تعلق

"قرآن فرماتا ہے کہ سورج اور چاند یہ دونوں حساب اور تاریخ بنانے کے لئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

(یونس ع ۱)

کہ ہم نے سورج کو ضیاء اور قمر کو نور بنایا ہے اسی طرح سورج اور چاند کی ہم نے منازل مقرر کر دی ہیں تاکہ تمہیں سالوں کی گنتی اور حساب معلوم ہوا کرے گویا سورج اور چاند دونوں سالوں کی گنتی اور حساب کا ایک ذریعہ ہیں۔ اسی طرح فرمایا۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

(انعام ع ۱۲)

کہ خدا صبح کو نکالنے والا ہے۔ اسی نے رات کو سکون کا موجب اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور یہ فیصلہ ایک غالب اور علم رکھنے والے خدا کا ہے۔ پھر فرمایا اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (الرحمٰن ع ۱) سورج اور چاند دونوں ہم نے حساب کے کام پر لگائے ہوئے ہیں۔ میں نے جب قرآن کریم میں ان آیات کو دیکھا اور ان پر غور و تدبر کیا تو میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ واقعہ میں تاریخ اور حساب کے ساتھ سورج اور چاند دونوں کا بہت بڑا تعلق ہے۔ اور یہ علوم کبھی ظاہر نہیں ہو سکتے تھے اگر سورج اور چاند کا وجود نہ ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ حساب کی وسعت ستاروں کی رفتار سے ہوئی ہے اور جس قدر باریک حساب ہیں وہ علم ہیئت کی وجہ سے ہی ہیں۔ اگر علم ہیئت نہ ہوتا اور ستاروں کی گردشیں اور ان کی رفتاریں مقرر نہ ہوتیں تو اربوں کھربوں کے جس قدر حسابات ہیں وہ کبھی صحیح طور پر نہ ہو سکتے۔ اسی طرح سورج اور چاند اگر نہ ہوتے تو دنوں اور سالوں کا اندازہ نہ ہو سکتا اس لئے کہ اندازہ اور فاصلہ معلوم کرنے کے لئے کسی مستقل چیز کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے جیسے پٹواری جب حساب لگاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ فلاں زمین فلاں کنوئیں سے اتنے کرم کے فاصلہ پر ہے۔ یا فلاں درخت سے اتنے کرم کے فاصلہ پر ہے پس کسی مستقل چیز کے بغیر فاصلے کا معلوم کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے سالوں اور دنوں کا بھی اندازہ نہ ہو سکتا اگر سورج اور چاند نہ ہوتے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر سورج اور چاند نہ ہوتے اور یونہی روشنی ہو جاتی یا تاریکی ہو جاتی تو اس طرح بھی دن رات ہو سکتے تھے مگر سوال یہ ہے کہ اگر یونہی روشنی ہو جاتی تو اس کا مستقل کنارہ کونسا ہوتا اور کیونکر معلوم ہوتا کہ فلاں مستقل کنارے سے فلاں سال شروع ہوا ہے اور فلاں مستقل کنارے سے فلاں سال۔

تقویم شمسی کی ضرورت اور اس کی اہمیت

بہرحال چاند اور سورج دونوں کا سالوں مہینوں اور دنوں کے حساب سے تعلق ہے لیکن مجھے خیال آیا کہ چاند سے تو ہم پھر بھی کچھ نہ کچھ فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ہجری قمری ہم میں جاری ہے جس سے لوگ بہت کچھ فائدہ اٹھاتے ہیں مگر سورج سے تو ہم بالکل فائدہ نہیں اٹھا رہے حالانکہ جیسا کہ قرآن کریم بیان کرتا ہے سورج اور چاند دونوں ہی حساب کے لئے مفید ہیں اور دوسری طرف عقلی طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو ان دونوں میں فوائد نظر آتے ہیں۔ چنانچہ وقت اور زمانہ کی تعیین کے لحاظ سے سورج مفید ہے اور عبادتوں کو شرعی طریق پر چلانے کے لئے چاند مفید ہے اس لئے کہ چاند کے لحاظ سے موسم بدلتے رہتے ہیں اور انسان سال کے ہر حصہ میں اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنیوالا قرار پا سکتا ہے۔ مثلاً رمضان ہے۔ اب اس کا انحصار چونکہ قمری مہینوں پر ہے اس لئے ۳۶ سال میں ایک دور ختم ہو جاتا ہے اور اس سال کے بارہ مہینوں میں ہی رمضان کے ایام آ جاتے ہیں۔ کبھی جنوری میں آ جاتا ہے کبھی فروری میں آ جاتا ہے کبھی مارچ میں آ جاتا ہے کبھی اپریل میں آ جاتا ہے غرض وہ کبھی کسی مہینہ میں آ جاتا ہے اور کبھی کسی مہینہ میں اور اس طرح سال کے تین سو ساٹھ دنوں میں ہر دن ایسا ہوتا ہے جس میں انسان نے روزہ رکھا ہوتا ہے لیکن اگر قمری مہینوں کی بجائے شمسی مہینوں پر روزے مقرر ہوتے تو اگر ایک دفعہ جنوری میں روزے آتے تو پھر ہمیشہ جنوری میں ہی روزے رکھنے پڑتے۔ اور اس طرح عبادت کو وسعت حاصل نہ ہوتی۔ پس عبادت کو زیادہ وسیع کرنے کے لئے اور اس غرض کے لئے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر لحظہ کے متعلق یہ کہہ سکے کہ وہ اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گذارا ہے۔ عبادت کا انحصار قمری مہینوں پر رکھا گیا ہے لیکن وقت کی تعیین صحیح کے لئے سورج مفید ہے اور سال کے اختتام یا اس کے شروع ہونے کے لحاظ سے انسانی دماغ سورج سے قبل ہی تسلّی پاتا ہے۔ بہرحال مجھے خیال آیا کہ ہم مسلمانوں نے قمری تاریخوں سے تو فائدہ اٹھایا ہے لیکن شمسی تاریخوں سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ حالانکہ قمری شمسی دونوں میں فوائد ہیں اور چونکہ ہر انسان شمسی حساب پر مجبور ہوتا ہے اس لئے مسلمانوں نے بھی مجبوراً عیسوی سنہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ حالانکہ اگر ہم ہجری قمری کے ساتھ ہجری شمسی بھی بناتے اور ہجری قمری تاریخوں کے بالمقابل ہجری شمسی تاریخیں بھی ہوتیں تو قطعاً کوئی جھگڑا نہ ہوتا۔

اب اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ ۶۲۲ ہجری کب تھا اور اس وقت شمسی لحاظ سے کونسا سال تھا تو وہ فوراً معلوم نہیں کر سکتا اور محض ۶۲۲ ہجری کہنے سے اس کی تسلی نہیں ہوتی کیونکہ سال کے لحاظ سے انسانی دماغ سورج ہی سے تسلی پاتا ہے اسی وجہ سے لوگ ہجری قمری سالوں کے عیسوی سنہ معلوم کرتے ہیں اور اس طرح خواہ مخواہ مسلمان بھی عیسوی سنہ کو اپنے اندر رائج کئے ہوئے ہیں۔

میرے نزدیک ضروری تھا کہ جس طرح ہجری قمری بنائی گئی تھی اسی طرح ہجری شمسی بھی بنائی جاتی اور ان دونوں سے فائدہ اٹھایا جاتا مگر مجھے یہ بات جنتر منتر کو دیکھ کر سوجھی اور میں نے اسی وقت سے تہیہ کر لیا کہ اس بارہ میں کامل تحقیق کر کے عیسوی شمسی سنہ کی بجائے ہجری شمسی سنہ جاری کر دیا جائے گا۔ جب میں واپس آیا تو اتفاق کی بات ہے کہ مجھے اس بارہ میں اپنی لائبریری سے ایک کتاب بھی مل گئی۔

لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں ــــــ ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے ساتھ خدا تعالیٰ کی یہ عجیب سنت ہے کہ مجھے جب بھی کسی چیز کی شدید ضرورت ہو وہ آپ ہی آپ میرے سامنے آجاتی ہے......

اسی طرح میں بعض اور کتابوں کی تلاش کر رہا تھا کہ اتفاقاً ایک کتاب نکل آئی جس کا نام ہے "تقویمنا الشمسی" اس میں مصنف نے بحث کرتے ہوئے تاریخی طور پر اس بات کو ثابت کیا ہے کہ مسلمانوں میں دیر سے یہ خیال چلا آ رہا ہے کہ ہجری قمری کی طرح ہجری شمسی بھی ہونی چاہیئے۔ وہ کہتا ہے کہ خلفاء عباسیہ نے بھی ہجری شمسی تقویم بنانے کی کوشش کی مگر اس میں فلاں فلاں روک پیدا ہو گئی۔ اسی طرح وہ لکھتا ہے کہ بعد میں دولتِ عثمانیہ نے بھی ہجری شمسی بنائی مگر رائج نہ ہو سکی غرض اس نے تاریخی طور پر اس کتاب میں بحث کی ہے کہ مسلمانوں میں یہ خیال کب پیدا ہوا۔ اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا کوششیں ہوئیں۔ اور کیا کیا نقائص ہوتے رہے۔ بہر حال یہ خیال مسلمانوں میں دیر سے پایا جاتا ہے بلکہ اس حد تک یہ خیال مضبوطی سے گڑا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کا مصنف کتاب کا نام محض تقویم شمسی نہیں رکھتا۔ بلکہ "تقویمنا الشمسی" رکھتا ہے یعنی ہماری اپنی شمسی ہجری تقویم۔

میرا ارادہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو آئندہ عیسوی شمسی سنہ کی بجائے ہجری شمسی سنہ جاری کیا جائے۔ اور عیسوی سنہ کے استعمال کو ترک کر دیا جائے۔ میرا ارادہ ہے کہ ایک دو مہینہ تک اس بارہ میں پوری تحقیق کر کے ہجری شمسی سنہ جاری کر دیا جائے اور آئندہ کے لئے عیسوی سنہ کا استعمال چھوڑ دیا جائے۔ خواہ مخواہ عیسائیت کا ایک طوق ہماری گردنوں میں کیوں پڑا ہے۔"

(باقی)

درخواست دعا

میرے خسر محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال و اصلاح و ارشاد گنگا پور بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

شہناز نصیر۔ دختر مولانا مولوی عبد الغفور مرحوم مربی سلسلہ

۲۔ میرے دونوں لڑکے عزیزی نعیم احمد و نسیم احمد چند روز سے بعارضہ خسرہ و بخار علیل ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی جلد اور مکمل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری نعیم احمد۔ حیدر آباد سندھ)

اِلتجائے شاعر

سفر انگلستان سے واپسی سے دو دن قبل مسجد فضل لندن کے امام مکرم بشیر احمد رفیق نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں اُن کے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے کوئی نظم لکھ کر ٹیپ کرا دوں! اُسی رات تعمیل ارشاد ہوئی اور اگلی صبح عزیز محترم لئیق احمد صاحب طاہر نے یہ نظم ٹیپ کر لی اور پھر اُسے اجتماع میں سُنا دیا گیا۔ (ثاقب)

اسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

تم پر خدا کی رحمتیں   ہر دم رہیں سایہ فگن
کردار میں گفتار میں   اخلاصِ دیں ہو موجزن
مقصود اُٹھتے بیٹھتے   ہو خدمتِ دین و وطن
اب عالمِ اسلام کا   تُم ہو حقیقی بانکپن

اے روشنی کے ساتھیو
اِسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

تہذیبِ نَو کی برق سے   ہے یہ زمیں شُعلہ چکاں
جلتا ہے شاخِ وقت پر   روحانیت کا آشیاں
ہونے نہ پائے سرنگوں   یہ پرچمِ عزمِ جواں
اسلام کی قندیل کو   رکھنا ہمیشہ ضَو فشاں

اے راہِ حق کے رہبرو
اسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

تُم شاہدِ لولاکؐ کی   نُورِ آفریں اُمّید ہو
تُم سے مسیحِ وقت کے   ہر عزم کی تائید ہو
اسلام کے ہر حُکم کی   اس شان سے تقلید ہو
غم دوسروں کا بانٹ کر   تُم کو میسّر عید ہو

اخلاقِ نَو کے بانیو
اسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

تم قلبِ ناصرؒ کی ضیا   محمودؓ کی آئین ہو
حاصل تمہیں یہ بھی شرف   تم چشمِ نورِ دینؓ ہو
اخلاص کی تنویر تم   ایثار کا آئین ہو
تُم ہو تقدّس کا سکوت   تُم نعرۂ تحسین ہو

اے دینِ حق کے عاشقو
اسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

اِک بے نوا شاعر ہوں میں   میری ہے بس یہ التجا
رعنائیِ افرنگ سے   مرعُوب نہ ہونا ذرا
ہونے نہ پائے چاک یہ   سیپارۂ قلبِ وفا
بے داغ و درخشندہ رہے   ایمان کی لوحِ صفا

اے رہبروں کے رہبرو
اسلام کے شیدائیو
انسانیت کے دوستو

اے روشنی کے ساتھیو   اے راہِ حق کے رہبرو
اخلاقِ نَو کے بانیو   اے دینِ حق کے عاشقو
تُم پر خدا کی رحمتیں   ہر دم رہیں سایہ فگن
کردار میں گفتار میں
اخلاصِ دیں ہو موجزن

ثاقب زیروی

انتخاب عہدیداران میں قاضی کا انتخاب بھی کرایا جائے

مناسب سمجھا گیا ہے کہ حلقہ وار نظام کے ماتحت تمام قاضیوں کی سہ سالہ تقرری دیگر عہدہ داران کی طرح یکم مئی سے ہوا کرے۔ اس لئے تمام امراء صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان دنوں جو انتخاب عہدیداران ہو رہا ہے اس میں قاضی یا قاضیوں کا انتخاب بھی کرایا جائے۔ اس میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں۔

۱۔ ہر مقامی جماعت میں جن کے افراد پچاسی سے زائد ہوں قاضی مقرر کیا جانا ضروری ہے مگر اس سے کم افراد والی جماعت میں بھی قاضی مقرر کرانا چاہیئے قریب قریب کی چھوٹی جماعتوں کے لئے کسی ایک جماعت میں سے بھی موزوں قاضی کا نام منتخب کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ قاضی کے سپرد کوئی انتظامی عہدہ نہ ہو۔ مثلاً پریذیڈنٹ یا سیکرٹری امور عامہ کو قاضی منتخب نہ کیا جائے اور عہدہ قضاء کے لئے کوئی دوسرے دوست موزوں نہ مل سکتے ہوں تو اس صورت میں انتظامی عہدہ کے لئے کسی دوسرے دوست کا انتخاب کیا جائے۔

۳۔ جہاں تک ہو سکے ایک سے زائد دوستوں کا نام بطور قاضی منتخب کیا جائے تا اُن میں سے کسی ایک کی منظوری حاصل کی جاسکے۔

۴۔ جن دوستوں کا نام بطور قاضی منتخب ہو ان کی علمی اور دینی قابلیت کا بھی رپورٹ میں اندراج کیا جائے

۵۔ اس انتخاب کی رپورٹ محترم امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب دیگر عہدیداران سے الگ براہ راست ناظم قضاء ربوہ کے نام بھجوائیں۔

۶۔ سابقہ مقرر شدہ قاضیوں کا نام بھی انتخاب میں پیش کیا جاسکتا ہے

۷۔ حسب ضرورت ایک سے زائد قاضیوں کو مقرر کرانا چاہیئے۔ ہاں چھوٹی جماعتوں میں ایک ہی قاضی مناسب ہے

۸۔ قاضی کے لئے ایسے دوستوں کا انتخاب عمل میں لایا جانا چاہیئے جو دینی معلومات کے علاوہ معاملہ فہم اور اخلاقی لحاظ سے اچھی شہرت رکھتے ہوں۔

۹۔ ۱۰ اپریل ۱۹۷۱ء تک انتخاب قاضی کی رپورٹ موصول ہو جانی چاہیئے تا ان کی تقرری کی منظوری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں عرض کی جاسکے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

وقف جدید کا بجٹ بابت ۱۹۷۱ء بھیجا جا رہا ہے

میزانیہ وقف جدید بابت ہش ۱۳۵۰/۱۹۷۱ء تیار ہو چکا ہے۔ اور ایسی جماعتیں جن کا وقف جدید کا چندہ ۵۰۰/- روپے یا اس سے اوپر ہے۔ انہیں بجٹ کی کاپی ارسال کی جا رہی ہے۔

نمائندگان از راہ کرم اپنے میزانیہ کی کاپی مجلس مشاورت کے موقعہ پر ضرور لے آویں۔ کیونکہ بجٹ کی کاپیاں محدود ہیں۔

(ناظم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ چندہ جات کی رقوم جلد مرکز ارسال کریں

امید ہے کہ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نے ہفتہ وصولی کو کامیاب بنانے کی حتی المقدور کوشش کی ہوگی۔ تمام قائدین سے گزارش ہے کہ ہفتہ کے اختتام پر تمام وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

منشی قدرت اللہ صاحب سیکرٹری مال سمندری کی اہلیہ تقریباً ایک ماہ سے گلے میں پھوڑا ہونے کی وجہ سے سخت بیمار ہے ڈاکٹروں نے کینسر بتلایا ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ درخواست دعا ہے (عبد المجید ناصر دار الیمن ربوہ)

معقول پیداوار کو بہتر اور بہتر پیداوار کو بہترین بنایئے

اپنی فصل سے زیادہ اناج حاصل کرنے کے لئے کمبائن ہارویسٹر استعمال کیجئے۔

گندم، چاول، مکئی و دیگر اناج - آپ کی فصل خواہ کوئی بھی ہو، زمین کتنی ہی سخت اور کٹائی کتنی ہی صبر آزما ہو یہ کمبائن ہارویسٹر ہر قسم کے زرعی حالات کیلئے بہترین ہے اور گذشتہ تین سال میں پورے مغربی پاکستان میں اپنی کارکردگی کا لوہا منوا چکے ہیں۔

جے - ایف

(ایم ایس ۱۵۰/۷۰ کٹائی کا پھل ۵ فٹ)

تیز کام کرنیکی صلاحیت والا یہ کمبائن پاور ٹیک آف والے ہر ٹریکٹر کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے اور اسے چلانے اور جوڑنے میں مکمل خودکار کمبائن کی سی آسانی ہے۔

انٹرنیشنل ہارویسٹر ۸۲

(کٹائی کا پھل ۷ فٹ)

ٹریکٹر سے کھینچ کر چلنے والا یہ کمبائن پاور ٹیک آف والے زیادہ تر ٹریکٹروں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

INTERNATIONAL HARVESTER

انٹرنیشنل ہارویسٹر ۴۰۳

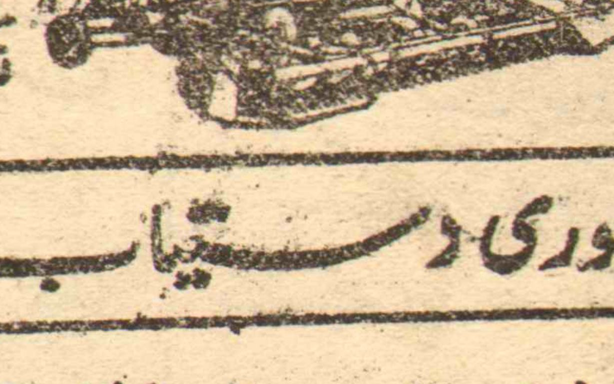

مکمل طور پر خودکار کمبائن جس میں ۱۳ فٹ چوڑا کٹائی کا پھل اور تیزی سے کام کرنے اور غلہ کے نقصان کو روکنے کے لئے جدید ترین آلات نصب ہیں۔

انٹرنیشنل ہارویسٹر ۸-۵۱

مکمل طور پر خودکار کمبائن جس میں ۸ فٹ چوڑا کٹائی کا پھل ۳۰ ہارس پاور کا ڈیزل انجن اور دیگر ہائیڈرالک کنٹرول مہیا کئے گئے ہیں۔

حاضر اسٹاک سے فوری دستیاب

ٹریننگ:- ماضی کی طرح اس بار بھی کمبائن کی ڈیلیوری سے پہلے غیر ملکی اور پاکستانی ماہرین کے زیر نگرانی آپریٹرز کی ٹریننگ کا انتظام۔

سروس اور اسپیر پارٹس:- چاروں کمبائنوں کی سروس اور اسپیر پارٹس مہیا کرنے کیلئے شاہنواز لمیٹڈ کے دفاتر اور ڈیلرز جگہ جگہ موجود ہیں فصل کی کٹائی کے دوران کھیتوں میں بھی سروس کا انتظام ہے۔

اپنی ضروریات کے مطابق صحیح سائز کی کمبائن صحیح قیمت پر اور فوراً حاصل کرنے کیلئے ہمارے قریبی ڈیلر سے رجوع کیجئے۔

شاہنواز لمیٹڈ

۱۹- ویسٹ وہارف، کراچی۔ فون: ۲۲۳۰۲۱-۵-۱

مغربی پاکستان کے ہر بڑے شہر میں ہمارے ڈیلر اور شاخیں موجود ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم غلام رسول صاحب ٹھیکیدار مرحوم و مغفور کا ذکر خیر

(محترم ماسٹر عطاء محمد صاحب۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

عزیزم مکرم غلام رسول صاحب ٹھیکیدار ننکانہ کے بڑے بھائی بابو فضل دین صاحب اوورسیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے داماد تھے۔ مورخہ ۲۰ رفروری ۱۹۷۱ء سوا گیارہ بجے شب اپنے حقیقی مولیٰ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ غریبوں یتیموں۔ ناداروں مسکینوں کا سہارا تھے اپنے پیشہ کے لحاظ سے سارے شہر سے ان کے تعلقات تھے۔ اور انہوں نے سب کے ساتھ آخر دم تک خوشگوار تعلقات قائم رکھے۔ نہایت شیریں گفتار۔ احمدیت کے فدائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے بے حد محبت کرنے والے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عاشق صادق تھے احمدیت کی تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے کے لئے ہر دم آمادہ رہتے تھے آپ نے ریاست بہاولپور میں ملازمت بھی کی اور ٹھیکیداری بھی۔ ہر جگہ اپنی راستبازی اور حسن سلوک سے افسروں اور ماتحتوں کے دلوں میں گھر کیا۔ ہر جگہ احمدیت کا اظہار بڑی دلیری سے کیا۔ کچھ عرصہ سے میرا معمول تھا کہ میں بالعموم عصر کی نماز کے بعد ان کے گھر چلا جاتا۔ اور اگرچہ وہ صفت حیا کے غلبہ کی وجہ سے اپنے حالات کے اظہار سے ہچکچاتے تھے۔ مگر میرے زور دینے اور اصرار کرنے پر انہوں نے اپنی زندگی کے چیدہ چیدہ حالات اور واقعات روزانہ سنانے شروع کر دئیے میں نے جب یہ حالات اور واقعات سنے تو میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ یہ واقعات اس لائق ہیں کہ ان کو ہر احمدی تک پہنچایا جائے۔ چنانچہ میں نے مرحوم کے حالات مرحوم ہی کی زبان میں پیش کرنے کی نیت سے انہیں لفظ بلفظ نوٹ کر لیا۔ مرحوم کی زبان ایسی شیریں اور طرز بیان اس قدر دلنشین ہوتا تھا کہ ایک حرف بھی آگے پیچھے کرنے کی گنجائش نہ ہوتی تھی۔ لہٰذا مرحوم کی زندگی کے چند ایک واقعات بطریق اختصار مرحوم کی اپنی زبان میں پیش کرتا ہوں کہ

میرا نام غلام رسول ولد چوہدری عبدالرزاق ٹھیکیدار اور پیدائش ۱۹۰۲ء کی ہے۔ میرے خسر بابو فضل الدین صاحب اوورسیر مرحوم نے مجھے صرف اتنی بات لکھی کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے ماموریت کا دعویٰ کیا ہے اور مامور کو ماننے میں سعادت ہے اور نہ ماننے میں خطرہ ہے۔ اگر حضرت مرزا صاحب اپنے دعوے میں سچے نہیں تو اس کی گرفت ان سے ہوگی۔ ماننے والے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ یہ بات سن کر میں نے ان سے عرض کر دیا کہ آپ میری بیعت کا خط لکھ دیں۔ چنانچہ انہوں نے میری بیعت کا خط لکھ دیا۔ اس کے چند ہی روز کے بعد میرے متعلق مشہور ہو گیا کہ میں مرزائی ہو گیا ہوں۔ اور میری مخالفت شروع ہو گئی میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں منگوا کر پڑھنی شروع کر دیں۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی ان کا مطالعہ کراتا رہا۔

جب سے میں نے احمدیت قبول کی ہے اس وقت سے لیکر آج تک دن رات برابر اللہ تعالیٰ کی تائیدات میرے شامل حال رہی ہیں۔ جس دن اور جس چیز کو میری طبیعت نے چاہا اللہ تعالیٰ مجھے وہی چیز اسی دن عطا کرتا رہا۔ مجھے کثرت سے سچی خوابیں آتی ہیں اور کثرت سے میری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ محض حیا کی صفت کے ماتحت میں ان کا اظہار کرنا نہیں چاہتا تھا۔ مگر چونکہ ان کے اظہار میں مخلوق خدا کی ہمدردی مدنظر ہے۔ اس لئے چند ایک واقعات بطور نمونہ مشتے از خروارے اختصار سے بیان کرتا ہوں۔

۱۔ ریاست بہاولپور میں ایک ہندو افسر سے میری ان بن ہو گئی اور اس نے مجھے بہت سا نقصان بھی پہنچایا اس ہندو افسر کے ماتحت ایک اوورسیر صاحب تھے جن کا نام چوہدری حشمت علی صاحب تھا۔ انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ اس ہندو افسر نے میرے ساتھ ظلم کیا ہے اپنی طرف سے میرے ساتھ کچھ ہمدردی ظاہر کی۔ اسلئے میرے دل میں ان کے لئے دعا کرنے کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک ہوئی۔ میں نے پانچ دن ان کے لئے دعا کی تو مجھے خواب میں بتلایا گیا۔ کہ یہ چوہدری حشمت علی ایس ڈی او ہو جائے گا اور اس کے ہاں ایک لڑکا ہوگا۔ اور اگر وہ شکر کریگا۔ تو اس کے ہاں دو لڑکے اور ہوں گے۔ چنانچہ میں نے یہ خواب چوہدری حشمت علی کو سنا دی۔ انہوں نے جواب دیا کہ مولوی آپ کی دونو باتیں غلط ہیں بلکہ ناممکن ہیں۔ مجھے تو سرکار ملازمت سے جواب دے رہی ہے اور میری بیوی آئندہ بچہ جننے کے قابل نہیں رہی۔ میں نے کہا۔ بہر حال مجھے یہ خواب آئی ہے۔ اس کے چھ ماہ بعد وہ صاحب ایس ڈی او ہو گئے۔ جب مجھے اس بات کا علم ہوا۔ تو میں ان سے ملا۔ اور میں نے ان کو مبارکباد دی۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ تقرر عارضی ہے میں نے کہا۔ آپ شکر کریں۔ اللہ تعالیٰ اسی کو مستقل کر دے گا۔ اس کے ایک سال بعد مجھے معلوم ہوا کہ ان کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے۔ تو مجھے بہت خوشی ہوئی۔ اس کے چند ماہ بعد جب چوہدری حشمت علی صاحب سے ملنے کا مجھے اتفاق ہوا تو انہوں نے اور ان کی بیوی نے میری اس قدر خاطر مدارت کی جس کی حد نہیں جس طرح لوگ پیروں کی خدمت کرتے ہیں۔ ویسی ہی خدمت انہوں نے کی۔ اس پر میں نے کہا۔ کہ اگر آپ شکر کرینگے تو دو لڑکے اور آپ کو ملیں گے۔ اس پر انہوں نے کہا۔ کہ ہم دونوں میاں بیوی دل سے آپ کے ساتھ ہیں۔ اس کے بعد میں نے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے دو لڑکے اور انکو دئیے۔ میرا خیال ہے میاں عزیز محمد خاں صاحب جو اس وقت ریاست بہاولپور میں چیف انجینئر کے ہیڈ کلرک تھے اور آجکل لاہور میں ایڈمنسٹریٹو آفیسر ہیں۔ ان کو اس بات کا علم ہے اور وہی مجھے اطلاع دیتے رہے ہیں کہ اب چوہدری صاحب ایس ڈی او ہو گئے ہیں۔ اور اب ان کے گھر لڑکا ہوا ہے۔

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکیریاں ضلع ہوشیارپور میں عارضی تبلیغ کا ایک مرکز کھولا۔ اس میں لوگوں نے ایک ایک دو دو اور تین تین ماہ وقف کئے۔ اس سلسلے میں جس گروپ میں خاکسار گیا۔ اس میں مولوی جلال الدین صاحب شمس کے والد صاحب۔ مولوی قمر الدین صاحب کے والد صاحب اور چوہدری ظہور احمد صاحب کے والد منشی امام الدین صاحب شامل تھے اس وقت مکیریاں میں ہمارے مرکز کے انچارج ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم تھے شاہ صاحب وہاں دو دو آدمیوں کی ڈیوٹی لگاتے تھے۔ میرے ساتھ اکثر منشی امام الدین صاحب مرحوم رہتے تھے اور ہم دونوں اکٹھے باہر جاتے تھے۔ وہاں پر ہماری سخت مخالفت ہوئی۔ بہت سی تکالیف بھی اٹھائیں۔ مگر ان تکالیف میں اللہ تعالیٰ کے کئی نشانوں کا بھی ہم نے مشاہدہ کیا جو ہمارے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتے۔ ہماری رپورٹیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پہنچتی رہیں جب ہم واپس آئے تو حضور نے مجھے قصر خلافت میں بلا کر کئی واقعات زبانی سنے اور مجھے خوشنودی کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا۔ افسوس ہے کہ وہ تقسیم ملک کے حادثے میں اُدھر ہی ضائع ہو گیا۔ (باقی)

PILES
بواسیر
مسّے درد جلن کھجلی اخراج خون قبض وغیرہ
جڑ سے ختم کرنے کے لئے
PILESCURE
پائلز کیور
کے چار کیپسول کا ایک کورس کافی ہے
تسلی کے لئے نمونہ کی خوراک مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضرورت ہے
شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ۔ منڈی بہاء الدین کے لئے میڈیکل
آفیسر (ایم۔ بی۔ بی۔ ایس یا ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف) کی فوری ضرورت
ہے۔ عمر ۵۰ سال سے زائد نہ ہو۔ تنخواہ کل ۷۵۰؍ روپیہ ماہوار۔
مفت رہائش بغیر فرنیچر کے ملز کی حدود میں فراہم کی جائیگی۔
پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہوگی۔ درخواست اس پتہ پر ارسال کریں
ایم۔ رفیق منیجر شاہ نواز میڈیکل اسٹورز ۲۶ مال۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مغربی پاکستان کا تحفظ پیپلز پارٹی ہی کر سکتی ہے

کراچی ۱۵ مارچ۔ کراچی میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا کہ ہم متحدہ پاکستان پر یقین رکھتے ہیں اور ملک کو ایک سوشلسٹ جمہوریہ بنانا چاہتے ہیں۔ ملک میں اس وقت جو آئینی بحران پیدا ہوا ہے اس کی ذمہ داری کسی صورت میں پیپلز پارٹی پر ڈالی نہیں جا سکتی ہے ہم نے عوام کو اقتدار کی منتقلی میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی اور نہ ہی کسی سے سازباز کی ہے حقیقت یہ ہے کہ مفاد پرست عناصر مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان اختلافات ہموار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ شیخ مجیب الرحمان سے بات چیت کیلئے ہر وقت ڈھاکہ جانے کو تیار ہیں۔ اور اگر ملک کا دستور بنانے سے قبل شیخ مجیب الرحمان کے مطالبہ کے مطابق اقتدار عوام کے نمائندوں کو منتقل کرنا ہے تو مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کو اور مغربی پاکستان میں پیپلز پارٹی کو اقتدار منتقل کر دیا جائے جو دونوں حصوں کی اکثریتی پارٹیاں ہیں۔

شیخ مجیب الرحمان صدر یحییٰ سے ملاقات کریں گے

ڈھاکہ ۱۵ مارچ عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمان نے کہا ہے کہ صدر یحییٰ جب ڈھاکہ آئیں گے تو وہ صدر سے ضرور ملاقات کریں گے اور اس سلسلہ میں کوئی ایسی شرط عائد نہیں کی جائے گی کہ صدر بات چیت کے لئے میرے مکان پر آئیں۔ صدر ہمارے مہمان ہوں گے ان کے خلاف کوئی مظاہرہ نہیں ہو گا۔

جہازوں سے اناج اتارا جا رہا ہے

ڈھاکہ ۱۵ مارچ مارشل لاء حکام نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ چالنا بندرگاہ میں مزدوروں کے عدم تعاون کے باعث تین جہازوں کو مشرقی پاکستان سے کراچی روانہ ہونا پڑا ان جہازوں پر اناج لدا ہوا تھا اعلان میں بتایا گیا تھا کہ اس وقت تین جہاز بندرگاہ میں لگے ہوئے ہیں اور ان سے اناج اتارا جا رہا ہے چار جہاز بندرگاہ سے باہر کھلے سمندر میں لنگر انداز ہیں جونہی بندرگاہ کی گودیاں خالی ہوں گی یہ جہاز ساحل کے ساتھ لگ جائیں گے اور ان سے سامان اتارا جائیگا

جونیئر انجنیئروں کیلئے درجہ اوّل کی منظوری

اسلام آباد ۱۵ مارچ کل حکومت پاکستان کے تازہ فیصلہ کے تحت یہ اعلان کیا گیا ہے کہ جن گریجوایٹ انجنیئروں کو ابتداً اسسٹنٹ یا جونیئر انجنیئر بھرتی کیا جائے گا انہیں کلاس I دی جائے گی اور جنہیں کسی اور حیثیت سے بھرتی کیا گیا انہیں ان کے کیڈر اور سروس کے قواعد کے مطابق ترقی ملنے پر کلاس I دی جائے گی یہ فیصلہ کابینہ کی اس کمیٹی کی سفارشات کے نتیجہ میں کیا گیا ہے جو محکمہ صنعت اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری کی قیادت میں قائم کی گئی تھی۔

برہان پور میں کرفیو

نئی دہلی ۱۵ مارچ بھارت کے شہر برہان پور میں مسلمانوں پر ہندو غنڈوں کے دوبارہ حملوں کے بعد کرفیو کے اوقات میں کل صبح تک اضافہ کر دیا گیا ہے۔ برہان پور میں ہولی کے موقع پر خوفناک مسلم کش فساد ہو گیا تھا جس میں چار مسلمان شہید اور متعدد مسلمان شدید زخمی ہو گئے تھے پانچ زخمی مسلمانوں کی حالت نازک ہے شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے فوج طلب کر لی گئی تھی۔

جنوبی ویٹ نام کی فوج نے چار اور چوکیاں خالی کر دیں

سائیگان ۱۵ مارچ جنوبی ویٹ نام کی فوجیں جنوبی لاؤس کے شہر سیپون کو خالی کرنے کے بعد اب تین اور سرحدی چوکیوں کو بھی خالی کر چکی ہیں تاکہ شمالی ویٹ نام کی فوجوں سے ان کا براہ راست تصادم نہ ہونے پائے یہ چوکیاں سیپون سے چند میل دور واقع ہیں۔ اسی طرح اطلاع ملی ہے کہ جنوبی ویٹ نام کی فوج نے فوجوں کا ایک اڈہ بھی خالی کر دیا ہے۔

ترکی کا سیاسی بحران جلد ختم ہو جائیگا

انقرہ ۱۵ مارچ ترکی کے سابق وزیر اعظم سلیمان ڈیمرل نے کہا ہے کہ ترکی کو ایک زبردست بحران کا سامنا ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقعہ پر پر امن رہیں۔ مسٹر ڈیمرل ۱۹۶۵ء سے ترکی کے وزیر اعظم چلے آ رہے ہیں

تربیتی اجتماع انصار اللہ ضلع لاڑکانہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۳ مارچ شہادت/اپریل کو بمقام انور آباد منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز ہو گا۔ دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکز سے بھی نمائندہ اس اجتماع میں شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار کو اس اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرا نواسہ عزیزم طاہر احمد ابن مرزا بسم اللہ بیگ ساکن نارووال کئی دنوں سے بیمار ہے کافی علاج کرائے گئے لیکن بیماری طول ہی پکڑتی جا رہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس بچے کی صحت اور لمبی زندگی کے لئے دعا فرماویں

(کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ)

۲ میرے اباجی عرصہ چار ماہ سے پاؤں کی تکلیف کے باعث سخت علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

عبدالسلام ظفر آف پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ

خاکسار کے بچے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ لطیف احمد ظفر ربوہ

ایک دوست مکرم مظفر الدین صاحب ابن چوہدری عبدالعزیز صاحب آف سڑوعہ حال سکنہ دارالرحمت غربی ربوہ کئی روز سے کھانسی اور سانس اکھڑنے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ رات کے وقت یہ تکلیف بہت شدت اختیار کر جاتی ہے قارئین کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

میرے والد ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں ان دنوں سخت بیمار ہیں اور یونائیٹڈ کرسچین ہسپتال گلبرگ لاہور میں علاج کی غرض سے داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(ڈاکٹر مبشر احمد قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ)

مُفت

۱۳۰ صفحہ کی کتاب تاج الصحت بار بار پڑھیے اور دامن مراد بھر لیجیے۔ یہ بے مثل کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی کے پتہ پر ایک کارڈ بھیج کر مفت منگوالیں

زمیندار بھائی

ہمارے شعبہ حیوانات کی تیار کردہ انتہائی موثر اور مجرب ادویات کی تفصیل طلب کریں اور اپنی دولت کی حفاظت کریں۔ جانوروں سے متعلق ہماری ادویات سالہا سال کی آزمودہ ہیں تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے

بہترین سُرمہ

جو متعدد جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر ہے

بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار

سرمہ

آنکھوں کی بیشتر امراض خارش، پانی بہنا، موتیابند، ککرے وغیرہ کے لئے

لاجواب تحفہ

قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ جانے والے ڈاکٹروں کے اعزاز میں الوداعی تقریب

بقیہ صفحہ اول

اپنے خدام سے باتیں کر کے خاص خوشی اور مسرت محسوس فرما رہے تھے اور چہرہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشی سے کھلا ہوا تھا۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح یہ بابرکت مجلس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے دورہ کے وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے الٰہی منشاء سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام اور اس کے تحت "آگے بڑھو" سکیم کا اعلان فرمایا۔ اس سکیم کے مطابق مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں تیس چالیس ہیلتھ سنٹرز اور ستر اسی ہائر سیکنڈری سکول کھولے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں حضور نے ایک لاکھ پونڈ جمع کرنے کی اپیل فرمائی تھی جس پر احباب جماعت نے والہانہ جذبہ سے لبیک کہا۔ اب تک ایک لاکھ پونڈ سے زائد رقم نقد جمع ہو چکی ہے اور آئندہ دو سالوں میں مزید دو لاکھ پونڈ جمع ہونے کی امید ہے گویا الہام الٰہی

ینصرک رجال نوحی
الیھم من السماء

کا ظہور ایک بار پھر ہوا۔ اور خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ "میں تینوں اتنا دیاں گا کہ توں رج جاویں گا۔" پورا ہو کر ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اللہ تعالیٰ نے اس سکیم کے عملی پہلو میں بھی ہماری توقعات سے بڑھ چڑھ کر برکت ڈالی ہے۔ ۲۵ جون ۱۹۷۰ء کو حضور نے مجلس نصرت جہاں کو قائم فرمایا۔ اور یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو اس کے زیر انتظام پہلے ہیلتھ سنٹر کا غانا کے قصبہ کوکوفو میں پوری شان و شوکت سے افتتاح ہوا۔ پھر دوسرے ہیلتھ سنٹر کا افتتاح یکم مارچ ۱۹۷۱ء کو غانا کے قصبے اسکوارے میں ہوا ہے۔ ہمارے تیسرے ڈاکٹر ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء کو غانا میں پہنچ چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ اب مزید تیرہ ڈاکٹر عنقریب مغربی افریقہ روانہ ہونے والے ہیں جو وہاں ان شاء اللہ العزیز مزید ہیلتھ سنٹر قائم کریں گے۔

اس سکیم کا دوسرا حصہ مغربی افریقہ میں نئے سیکنڈری سکول قائم کرنا ہے جس کی ابتداء نصرت جہاں گرلز اکیڈمی وا (غانا) کے قیام سے یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو ہوئی۔ دوسرا سکول فومنیبہ (غانا) میں کھلا۔ ہمارے تین ٹیچر (دو بھائی ایک بہن) ان کے انتظامات کے لئے وہاں پہنچ گئے ہیں۔ نائیجیریا میں کچھ سکولوں کی منظوری ہوئی جس کے لئے تین بھائی اور دو بہنیں وہاں جانے کے لئے پابہ رکاب ہیں۔ غانا میں مزید دو سکول لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے اس سال کھل رہے ہیں۔ وہاں جانے کے لئے اساتذہ کا ایک جوڑا بیٹھا ہے۔ سیرالیون میں بھی ہمارے پہلے گرلز سکول کی منظوری ملنے کی جلد امید ہے۔ علاوہ ازیں وکالت تبشیر کے زیر انتظام پہلے سے ہی ان ممالک میں درجنوں سیکنڈری۔ مڈل اور پرائمری سکول اور تین ہیلتھ سنٹرز بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم اس سے آگے بڑھے گی اور ان شاء اللہ بڑھتی چلی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے آگے بڑھنے کا آغاز تو کر دیا ہے تاہم ضرورت کا تقاضا یہ ہے کہ

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

نصرت جہاں سکیم نے تو اب آگے ہی آگے بڑھنا ہے اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کے علاوہ ہمیں طویل المیعاد منصوبہ کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے جماعت کو ابھی سے اس محاذ کے لئے سپاہی مہیا کرنے کی تیاری کرنی چاہیئے۔ اس طرح ہمارے اداروں کو زیادہ سے زیادہ ڈاکٹر اور ٹیچر تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ ہم سب مل کر اپنے پیارے امام کی مندرجہ ذیل خواہش کو پورا کرنے والے بن سکیں۔

"پس افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عاید ہوتی ہے اس سلسلہ میں بہت ساری باتیں پہلے بیان کر چکا ہوں مثلاً نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے ہمیں ٹیچروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں بڑی دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے پیار کا جلوہ دکھائے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی"

(خطبہ مطبوعہ الفضل ۳ فروری ۱۹۷۱ء)

خدا کی محبت میں اس کی راہ میں مال خرچ کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا۔ بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔" (اشتہار تبلیغ رسالت)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

شکریہ احباب

میرے والد محترم چوہدری غلام رسول صاحب (ٹھیکیدار) کی وفات پر بہت سے بزرگان کرام احباب جماعت اعزہ و اقارب نے تاروں، خطوط، پیغامات و قراردادوں کے ذریعہ حق للّٰہی اخوت و تعزیت ادا فرمایا ہے اور محض للہ ہمارے ساتھ اس غم میں شریک ہوئے ہیں۔

ہم سب متعلقین والد صاحب مرحوم و مغفور ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نقصان کو اپنے فضل سے تلافی فرمائے اور اس کا سایہ رحمت ہم سب کے سروں پر ہمیشہ رہے آمین ثم آمین و کل من علیھا فان و یبقٰی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔

(خاکسار چوہدری عبد اللہ ابن چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم ٹھیکیدار بھٹہ دار الرحمت شرقی ربوہ)

ضروری اعلان

راجہ محمد اکبر صاحب جو پہلے لاریوں کا کام کرتے تھے جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ مکمل پتہ سے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔

اگر کسی دوسرے دوست کو ان کا علم ہو تو وہ راجہ صاحب کے پتہ سے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں (ناظر امور عامہ)

تحریک دعا

پسرم شیخ نعیم الرحمٰن سلمہ جو لندن میں ہیں۔ ان کی بچی لاہور میں ۱/۲ ۵ یوم نمونیا سے بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم والدین اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار شیخ عبد الرحمٰن کپور تھلوی صالحہ منزل ۳/۴ دار الرحمت غربی ربوہ)

بقیہ: اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں امام وقت نے بتلایا ہے کہ

"اخلاص، محبت اور ہمدردی
کے ساتھ میری آواز پر لبیک
کہو اور بشاشت کے ساتھ
قربانیاں دیتے ہوئے آگے
بڑھتے جاؤ۔"

نعمتہ این اجر نصرت را دہندت ای اخی ورنہ
قضائے آسمان است این بہر حالت شود پیدا